

## 279818- عید کی تکبیرات میں رسول اکرم، آپ کی آل اور بیویوں پر درود بھینا بدعت میں شمار ہوگا؟

سوال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کی آل، صحابہ کرام، آپ کے معاونین، آل اور ازواج مطہرات پر عید کی تکبیرات کے ساتھ درود پڑھنے کا کیا حکم ہے؟ اور کیا یہ بدعت کے زمرے میں آتا ہے یا نہیں؟، ساتھ میں اس کے دلائل بھی ذکر کر دیں۔

پسندیدہ جواب

صحابہ کرام اور سلف صاحبین سے تکبیرات کے متعدد الفاظ منقول ہیں، ان میں سے کچھ کو ہم نے سوال نمبر: (158543) کے جواب میں ذکر کر دیا ہے۔

جبکہ کچھ اہل علم نے عید کی تکبیرات میں اضافے بھی کئے ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کی حمد، تسبیح اور شناپر مشتمل ہیں۔

اور چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیرات کے حوالے سے الفاظ کو مخصوص نہیں کیا اس لیے تکبیرات عید کے الفاظ میں وسعت ہے، بشرطیکہ تکبیرات کے الفاظ صحیح ہوں؛  
کیونکہ اللہ تعالیٰ کافرمان عام ہے :

(وَلِتُكْبِرُوا اللَّهُ عَلَىٰ مَا يَهْمُّ فَوَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ)

ترجمہ : اور تاکہ تم اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرو جیسے کہ اس نے تمہیں طریقہ سکھایا ہے، اور تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ [البقرة: 185]

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے عشرہ دو اجنبی اور ایام تشریف کے بارے میں بھی عام حکم دیا ہے :

(لِيَشْدُدُوا إِنْفَاقَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَغْلُومَاتٍ عَلَىٰ نَارِ زَقْنَمْ مِنْ يَمِينِ الْأَنْعَامِ)

ترجمہ : تاکہ وہ اپنے فائدے کی چیزوں کا مشاہدہ کر لیں اور معلوم دونوں میں اللہ کے نام کا ذکر کریں ان جانوروں پر جو اس نے انہیں پال تو چوپائے دیتے ہیں۔ [آل گھر: 28]

علامہ صنفانی کہتے ہیں کہ :

"شرح میں کمی الفاظ ذکر ہوتے ہیں، متعدد ائمہ کرام نے بہت سے الفاظ کو اچھا اور بہتر بھی کہا ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ تکبیرات کے الفاظ میں وسعت موجود ہے، نیز آیت میں موجود اطلاق کا بھی یہی تقاضا ہے "ختم شد

"سل السلام" (1/438)

اسی طرح امام شافعی رحمہ اللہ تکبیرات کے الفاظ ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں :

"کسے والا تین بار کہے : "اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ" اور اگر ایک تکبیر کا اضافہ بھی کر دیتا ہے تو یہ بھی اچھا ہے، اسی طرح اگر وہ کہتے ہوئے ان الفاظ کا اضافہ کرتا ہے تو یہ بھی اچھا ہے :  
"اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَأَنْجَدَ لِلَّهِ كَبِيرًا، وَسُجَّانَ اللَّهِ بُخْرَةً وَأَصْبَلَ اللَّهَ أَكْبَرَ، وَلَأَنْعَنَّ إِلَلَهَ أَكْبَرَ، وَلَوْكَرَةَ الْكَافِرُونَ لِإِلَلَهِ إِلَلَهُ وَلَدُهُ صَدَقَ وَقَدَهُ، وَلَنَسْرَعَنَّهُ، وَلَهَزَمَ الْأَخْرَابَ وَلَخَدَهُ لِإِلَلَهِ إِلَلَهُ، وَلَلَّهُ أَكْبَرَ"

[ترجمہ : اللہ سب سے بڑا ہے، تمام اور ڈھیریوں تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، صحیح و شام ہم اللہ کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، ہم صرف اللہ تعالیٰ کی ہی بندگی بجالاتے ہیں، مخلاص ہو کر اسی کی اطاعت کرتے ہیں چاہے یہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار گزرنے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ تنہا ہے، اس نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد فرمائی،

اور تناہی تمام اتحادی لشکروں کو شکست سے دوچار کیا، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔] اور اگر اس کے ساتھ مزید اللہ کا ذکر بھی کرے تو یہ مجھ پسند ہے "ختم شد"

"الام" (1/276)

عید کی تکبیرات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے سے متعلق یہ ہے کہ متقدم اہل علم صراحت کے ساتھ اسے مستحب نہیں کہتے؛ لیکن متاخرین میں سے کچھ اہل علم اس کے استحباب کے قائل ہیں؛ کیونکہ یہ اب لوگوں کی زبان پر جاری ہو چکا ہے، نیز اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے بھی اس کا اشارہ ملتا ہے : (وَرَفَّنَا لَكَ ذِكْرَكَ) [اور ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا]

اس کے متعلق حاشیہ الجمل (2/104) میں ہے کہ :

"آن [متقدمین] کی صریح گفتگو ہے کہ تکبیرات کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا مستحب نہیں ہے، لیکن لوگوں کی عادت بن چکی ہے کہ وہ تکبیرات کے آخر میں درود پڑھتے ہیں، اور اگر (وَرَفَّنَا لَكَ ذِكْرَكَ) [اور ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا] کی روشنی میں درود پڑھنے کو مستحب کہ بھی دیا جائے کہ اس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : میرا جب بھی ذکر کیا جائے گا تو وہاں آپ کا بھی ذکر ہو گا، تو استحباب کا موقف بعد نہیں ہو گا" ختم شد

اور برباوی میں ہے کہ :

"تکبیر کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر، آپ کی آل، صحابہ کرام، ازواج مطہرات اور نسل پر درود وسلام پڑھنا مندوب عمل ہے۔

تکبیرات کے الفاظ میں سب سے بہترین یہ ہیں : "اللَّمَّا صَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى ذُرَّيْدَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا"

[ترجمہ: یا اللہ! ہمارے سردار جناب محمد پر، ہمارے سردار محمد کے صحابہ کرام پر، ہمارے سردار محمد کی بیویوں پر، اور ہمارے سردار محمد کی نسل پر ڈھیر و درود وسلامتی نازل فرماء۔]

شیخ ابن جبرین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"مسلمانوں کے لیے بلند آواز سے تکبیرات کنا مسنون ہے، یہ اس دن کے شعائر میں سے ہے، تکبیرات کے الفاظ یہ ہیں : "اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَلَّهِ أَكْبَرُ"

[ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں]

اور اگر کوئی شخص یہ کتا ہے کہ : "اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَأَنْجَدَ اللَّهُ كَثِيرًا، وَسُجَّانَ اللَّهُ بُخْرَةً وَأَصْبَلَ اللَّهُ أَكْبَرُ، وَتَعَالَى اللَّهُ بَخَارًا قَدِيرًا، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ الْبَرِّ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَبِيرًا"

[ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، تمام اور ڈھیر و درود وسلامتی نازل کے لیے ہیں، صح و شام ہم اللہ کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ بلند وبالاجبار اور قدرت رکھنے والا ہے، اللہ تعالیٰ نبی محمد پر ڈھیر و درود وسلامتی نازل فرمائے۔] یا اسی طرح کے دیگر الفاظ میں بھی درود پڑھ سکتا ہے "ختم شد ماخوذ ازویب سائٹ :

<http://www.ibn-jebreen.com/?t=books&cat=1&book=54&page=2876>

خلاصہ یہ ہے کہ :

عید الفطر اور عید الاضحی کی تکبیرات، ذکر اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے بارے میں ان شاء اللہ وسعت ہے؛ کیونکہ اس کے دلائل عام ہیں جیسے کہ پہلے گزر چکا ہے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی تکبیرات کے لیے کسی مخصوص الفاظ کو مقرر نہیں فرمایا۔

واللہ اعلم